13262- یتیموں کو ان کا مال کب دیا جائے

سوال

یتیم کے ولی کو کس وقت یتیم کا مال سپرد کرنا جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

یتیم کے ولی کے لیے اس وقت تک مال یتیم کے سپرد کرنا جائز نہیں جب تک کہ اس میں رشد وعقل نہ دیکھ لے ، یعنی جب جب یتیم حسن تصرف کرنے لگے اور مال کو حرام میں خرچ نہ کرے تو اس کے سپرد کردینا چاہیے ، یہ نہیں کہ یتیم کے بالغ ہوتے ہی مال اس کے سپرد کردیا جائے ، بلکہ بلوغت کے بعد جب تک اس میں حسن تصرف اور ہوشیاری وپختگی نہ دیکھی جائے مال اس کے سپرد نہیں کرنا چاہیے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

{اور یتیموں کو ان کے بالغ ہونے تک سدھارتے رہو اور آزماتے رہو پھر اگر تم ان میں ہوشیاری اور حسن تدبیر پاؤ تو انہیں ان کے مال سونپ دو}.

یتیم کی بلوغت اس وقت ہوتی ہے جب مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کوئی ایک پیدا ہوجائے : زیر ناف بالوں کا اگنا ، عمر کا پندرہ برس ہونا ، سوتے یا بیداری کی حالت میں منی کا انزال ہونا ۔

عورت کی بلوغت کی علامات بھی مرد جیسی ہی ہیں لیکن اس میں دو چیزیں زائد ہونگی اگر ان میں سے کوئی ایک پیدا ہوجائے ، اگر اسے حیض آجائے یا حمل ہوجائے تو عورت بالغہ ہوگی ۔

کتاب المقنع میں ہے کہ :

(احتلام یا پندرہ برس عمر کا مکمل ہوجانا یا زیر ناف سخت بال اگنے سے بلوغت ہوجاتی ہے اور لڑکی میں دو چیز اور زیادہ ہونگی وہ حمل ہونے اور حیض آنے کی صورت میں بالغ شمار ہوگی اور حمل اس کے انزال ہونے کی دلیل ہے) دیکھیں : المقنع (139/2) ۔ ۔